میڈیا کوآرڈی نیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

پریس اعلامیہ

10 اکتوبر 2017

نئی دہلی: طلباء کے ایک وفد نے 5 اکتوبر 2017 کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر اور دیگر یونیورسٹی انتظامیہ سے ملاقات کی، اور انھیں ایک میمورنڈم سونپا جس میں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اسٹوڈنٹ یونین کے قیام کے لئے انتخاب کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ وائس چانسلر نے طلباء کی باتیں سنیں اور اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ جامعہ میں اسٹوڈنٹ یونین کی بحالی کے لئے وہ ضروری اقدامات کریں گے۔ اس سلسلہ میں کیا قانونی اور تیکنیکی پیچیدگیاں اس بابت وائس چانسلر نے وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا کہ:

1۔ ہائی کورٹ میں کچھ طلباء نے 2012 اسٹوڈنٹ یونین کے قیام کی خاطر پٹیشن دائر کی تھی۔

2۔ اس سے متعلق ریکارڈ اور دستاویزات محفوظ نہیں ہیں۔

3۔ حتمی سماعت کی خاطر ریگولر میٹر کے طور پر مقدمہ جاری ہے۔

اس طرح سے جبکہ ابھی معاملہ کی شنوائی کورٹ میں ہے، یونیورسٹی کو 9 اکتوبر 2017 تک اس معاملہ سے متعلق دستاویزات داخل کرنی ہیں۔ قانونی طور پر اس معاملہ میں محض تین آپشن ہیں۔

الف۔ درخواست دہندہ ہائی کورٹ سے اپنا کیس واپس لے لے۔ یا

ب۔ ریگولر طلباء جو کہ ابھی یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں ہائی کورٹ میں اپروچ کریں کہ اس معاملہ میں ترجیحی بنیاد پر انھیں راحت دی جائے۔ یا پھر

ج۔ یہ ایک ریگولر میٹر کے طور پر اپنے اصولوں کی بنیاد پر جاری رہے۔

ہماری جانب سے جتنا جلد ممکن ہے، ہائی کورڈ کو جانچ کے لئے دستاویزات فراہم کرا دئے جائیں گے۔ ساتھ ہی وہ ضروری اقدامات بھی جلد ہی مکمل کر لئے جائیں گے جو معاملہ کے حل کے لئے ضروری ہیں۔

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ کوئی بھی اقدام یا عمل کرنے کے لئے یونیورسٹی بغیر عدالت کی اجازت کے مجاز نہیں ہے۔

جاری کردہ

میڈیا کوآرڈی نیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی